۲۰ر فروری ۱۹۵۳ء) شاہ فاروق کی معزولی (۲۶ر جولائی ۱۹۵۲ء) کے بعد ریجنسی کونسل کے ممبر مقرر کئے گئے اور اکتوبر ۱۹۵۲ء کو ریجنٹ بنائے گئے تا آنکہ جون ۱۹۵۳ء میں مصر نے جمہوریہ بننے کا اعلان کر دیا۔"

اس حصے کے مندرج مضامین میں دو ہندوستانی اہل قلم ڈاکٹر زبید احمد (الہ آباد) اور ڈاکٹر خورشید احمد فارق (علی گڑھ - دہلی) کی تحقیقات حوالہ کے طور پر استعمال کی گئی ہیں۔

بعض مضامین کے سلسلے میں کچھ باتیں کہنے کے لائق ہیں لیکن اس وقت اس حصہ پر تبصرہ نہیں بلکہ محض اطلاع مقصود ہے گو اس وقت اس کے اظہار میں مضائقہ نہیں کہ بعض مضامین علمائے مغرب نے اسی زاویہ نظر سے لکھے ہیں جس سے وہ اسلام اور اس کے مسائل کو دیکھنے کے عادی رہے ہیں اور جو مسلم طریقۂ فکر سے یکسر مختلف ہے، لیکن اس کی شکایت بے کار ہے یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک خود مسلمانوں میں فاضل اہل قلم پیدا نہ ہو جائیں اور وہ خود اس کے لکھنے کی ذمہ داری قبول نہ کریں۔ مجھے یقین ہے کہ اردو انسائیکلو پیڈیا آف اسلام جو پاکستان سے پروفیسر محمد شفیع کی نگرانی میں شائع ہو رہی ہے ان ساری کمیوں کی تلافی کر دے گی۔

اس حصے کی قیمت ۱۹ر شلنگ ہے جو کتاب کی اہمیت کے لحاظ سے کچھ ایسی زیادہ نہیں یہ حصہ بریل (لیڈن) لوزک (لندن) اور ان کے ایجنٹ سے مل سکتا ہے۔

گذشتہ اشاعت میں ایک انجمن "تلک شکن" کا تذکرہ آیا تھا، لیکن اس سلسلہ میں غلطی یہ ہو گئی کہ جگہ کا نام صحیح نہیں لکھا گیا جس کا افسوس ہے۔ اب قارئین کرام از راہ عنایت نوٹ کر لیں کہ یہ انجمن ضلع مونگیر میں نہیں بلکہ پٹنہ کے ایک علاقہ میں جس کا نام دھرتی ہے قایم ہوئی ہے۔ اخبارات سے ایک دوسری اطلاع یہ بھی ملی ہے کہ حال ہی میں بہار شریف کے محلہ شیخانہ میں ایک اجتماع ہوا اور اس میں اسی طرح کی ایک انجمن کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ پہلی انجمن کا نام تلک شکن تھا اور اس نئی انجمن کا نام تلک توڑ تجویز ہوا ہے ان دو انجمنوں کے علاوہ احباب بہار کے خطوط سے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ برہان کی تحریروں کا وہاں کافی اثر ہوا ہے اور امید ہے کہ چند اور مقامات پر بھی اسی مقصد خیر کے لئے انجمنیں قایم ہوں گی جزی اللہ اھل بھار عنا جزاءً حسنا۔